السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدنے ایک باکرہ سے عقد کرلیا۔ اس کے دوماہ بعداس باکرہ کا حمل نمایاں ہوا توزیدنے اس کی تحقیق کرائی تووہ پانچ ماہ کا حمل ثابت ہواجب اس لڑکی سے دریافت کیاگیا۔ تواس نے بھی اقرار کیاکہ مجھ سے فلاں شخص جبراً مصاحب ہوا۔ اب سوال یہ ہے کہ زیداس کوازروئے شرع دوبارہ نکاح کرکے لے سکتاہے یانہیں؟ اب اس کے والدین نے اس کا حمل ساقط کرادیاہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(صورت مرقومہ میں نکاح جائزہے۔ حمل کے ظاہرہونے سے یااس کے اسقاط سے نکاح فسخ نہیں ہوا۔ (زادالمعاد) (اہلحدیث امرتسر21زی قعدہ1365ہجری

شرفیہ

بحکم آیت وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ٤ سورة الطلاق الایۃ۔ یہ عدت کے اندرنکاح کیاگیا۔ جوہرگز صحیح نہیں۔ پس دوبارہ نکاح کرنالازم ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص330

محدث فتویٰ